



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی - 400001

فون: 022-22660502

06 اگست، 2021

مانیٹری پالیسی کا بیان، 2021-22
مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی قرارداد
4-6 اگست، 2021

موجودہ اور ابھرتے ہوئے مائیکرو اکانومک صورتحال کے جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) نے آج اپنے (6 اگست، 2021) کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا کہ:

- لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.0 فیصد پر رکھا جائے۔

اس کے نتیجے میں، ایل اے ایف کے تحت ریپورس ریپو ریٹ 3.35 فیصد اور مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ 4.25 فیصد پر برقرار ہے۔

- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

یہ فیصلے نمو کی حمایت کرتے ہوئے +/- 2 فیصد کے بینڈ کے اندر کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر کے لیے 4 فیصد کی درمیانی مدت کے ہدف کو حاصل کرنے کے مطابق ہیں۔

فیصلے سے متعلق بنیادی باتیں درج ذیل بیان میں ذکر کیے گئے ہیں۔

جائزہ

عالمی معیشت

2- 2 سے 4 جون 2021 کے دوران مانیٹری پالیسی کمیٹی کی میٹنگ کے بعد سے، عالمی بحالی کی رفتار دنیا کے کئی حصوں میں انفیکشن خاص طور پر وائرس کے ڈیلٹا ورژن کے بڑھنے کے ساتھ اعتدال پسند دکھائی دیتی ہے۔ جون اور جولائی میں، عالمی خریداری مینجرز کے انڈیکس (PMIs) مئی میں بڑھے بلندیوں سے نیچے پھسل گئے ہیں۔ بڑھتا ہوا اتفاق رائے یہ ہے کہ بحالی دو ٹریک موڈ پر ہو رہی ہے۔ وہ ممالک جو ویکسینیشن میں آگے ہیں اور پالیسی محرک فراہم کرنے یا برقرار رکھنے میں کامیاب رہے ہیں، وہ مضبوطی سے مستحکم ہو رہے ہیں۔ دوسری معیشتوں میں نمو کمزور ہے اور انفیکشن کی نئی لہروں کا شکار ہے۔ 2021 کے دوسرے سہ ماہی میں عالمی تجارتی حجم کے رفتار میں کمی آئی ہے، جس میں شپنگ کے بڑھے ہوئے اخراجات اور لاجسٹک کے اخراجات رکاوٹ کا سبب بنے ہوئے ہیں۔

3- اشیاء کی قیمتوں، خاص طور پر خام تیل کی قیمتوں میں کافی سختی ہوئی ہے۔ پٹرولیم ممالک کی تنظیم (اوپیک) پلس کے اندر تازہ ترین معاہدے کے تحت ستمبر 2022 تک وبائی مرض سے پہلے کی سطح پر ممکنہ طور پر پیداوار کی بحالی کے لیے تیل کی پیداوار بڑھانے کے لیے جولائی کے اوائل میں حالیہ چوٹی تک پہنچے ہوئے خام کی قیمتوں اور مستقبل کی خام قیمتوں میں عارضی نرمی کی گئی۔ ہیڈلائن افراط زر کئی ترقی یافتہ معیشتوں (AES) کے ساتھ ساتھ بیشتر ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMES) میں بڑھ گئی ہے، جس کی وجہ سے ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMES) کے چند مرکزی بینکوں نے مانیٹری پالیسی کو سخت کر دیا ہے۔ اس کے برعکس، خود مختار بانڈ کی پیداوار ترقی یافتہ معیشتوں (AES) میں نرم ہو گئی ہے کیونکہ ایسا لگتا ہے کہ مارکیٹوں نے مرکزی بینکوں کے ان رجحانات کو قبول کر لیا ہے کہ افراط زر بڑی حد تک عبوری ہے۔ ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMES) میں، بانڈ کی پیداوار افراط زر کے خدشات اور مخصوص ملک کے عوامل پر نسبتاً زیادہ رہتی ہے۔ غیر ملکی کرنسی مارکیٹ میں، جون کے وسط سے پورٹ فولیو کے اخراج کے نتیجے میں ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMES) کی کرنسیوں کی قدر میں کمی واقع ہوئی ہے کیونکہ خطرے میں کمی آئی ہے، جبکہ امریکی ڈالر مضبوط ہوا ہے۔

گھریلو معیشت

4- گھریلو محاذ پر، جون - جولائی میں اقتصادی سرگرمیوں میں تیزی آئی ہے کیونکہ کچھ ریاستوں نے وبائی امراض پر قابو پانے کے اقدامات میں نرمی کی ہے۔ جہاں تک زراعت کا تعلق ہے، تو جنوب مغربی مانسون نے کچھ توقف کے بعد جولائی کے وسط میں پھر سے شدت اختیار کر لی ہے اور یکم اگست 2021 تک مجموعی بارش طویل مدت کی اوسط سے ایک فیصد کم تھی۔

جولائی کے مہینے میں خریف کی فصلوں کی بوائی کی رفتار میں اضافہ ہوا جس میں دیہی طلب خاص طور پر ٹریکٹر اور کھاد کی فروخت کے حوالے سے کچھ اعلیٰ اشارے ملے۔

5- بڑے اثرات کی عکاسی کرتے ہوئے، صنعتی پیداوار اپریل میں بڑے پیمانے پر چھلانگ لگانے کے بعد، مئی 2021 میں سال بہ سال دو ہندسوں (y-o-y) میں بڑھ گئی، لیکن یہ اب بھی مئی 2019 کی سطح سے 13.9 فیصد نیچے ہے۔ مینوفیکچرنگ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) جو 11 ماہ میں پہلی بار گھٹنے کے بعد جون میں 48.1 پر آگیا تھا، وہ جولائی میں 55.3 کی ریڈنگ کے ساتھ ابھرنے کے زون میں واپس آگیا۔ ہائی فریکوئنسی اشارے۔ ای وے بل، ٹول کلیکشن، بجلی کی پیداوار؛ ہوائی ٹریفک؛ ریلوے مال بردار ٹریفک، پورٹ کارگو؛ سٹیل کی کھپت، سیمنٹ کی پیداوار، سرمائے کی اشیاء کی درآمد، مسافر گاڑیوں کی فروخت، دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت - میں جون/جولائی میں مضبوط اضافہ ہوا، جو کہ کووڈ سے متعلقہ پروٹوکول کو اڈاپٹ کرنے اور کنٹینمنٹ میں نرمی کی عکاسی کرتا ہے۔ سروسز پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) کووڈ 19 سے متعلقہ پابندیوں کی وجہ سے نیچے گرنے کے زون میں رہی، حالانکہ رفتار جولائی میں کم ہو کر 45.4 ہو گئی جو کہ جون 2021 میں 41.2 تھی۔ 2021-22 کے 1 سہ ماہی میں غیر مالیاتی کارپوریٹس کے ابتدائی سہ ماہی نتائج انفارمیشن ٹیکنالوجی فرموں کی قیادت میں فروخت، اجرت میں اضافے اور منافع میں صحت مند نمو ظاہر کرتے ہیں۔

6- مئی 2021 میں 207 بیسس پوائنٹس کے اضافے کے بعد جون میں سی پی آئی کی ہیڈلائن افراط زر 6.3 فیصد تک پہنچ گئی۔ جون میں خوراک کی افراط زر میں اضافہ بنیادی طور پر خوردنی تیل، دالیں، انڈے، دودھ اور تیار کھانوں، اور سبزیوں کی قیمتوں میں مہنگائی میں اضافے کی وجہ سے ہوا۔ ایل پی جی، مٹی کا تیل، اور لکڑی اور چپس میں مہنگائی بڑھنے سے مئی جون 2021 کے دوران ایندھن کی افراط زر دو ہندسوں میں چلی گئی۔ مئی میں تیزی سے 6.6 فیصد تک بڑھنے کے بعد، جون میں بنیادی افراط زر 6.1 فیصد پر آگیا، جس کی وجہ رہائش، صحت، ٹرانسپورٹ اور مواصلات، دل لگی اور تفریح، جوتے، پان، تمباکو اور دیگر نشہ آور اشیاء میں افراط زر میں نرمی ہے۔ (ایک سال پہلے لاک ڈاؤن کے بعد کے ٹیکسوں کے اثرات میں کمی آئی) اور پرسنل کیر اور اس کے اثرات (سونے میں مہنگائی میں تیزی سے کمی کی وجہ سے)۔

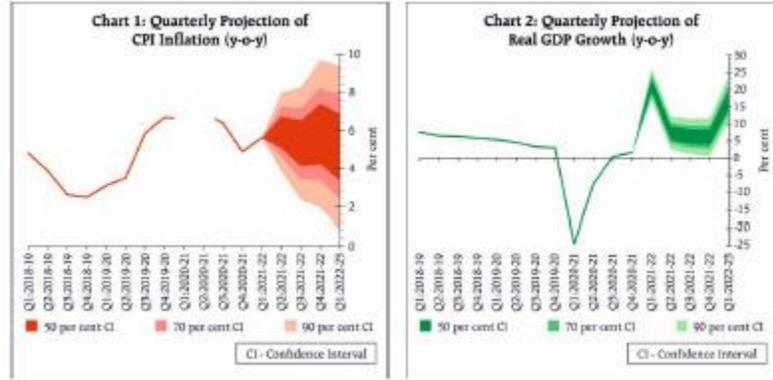
7- سسٹم لیکویڈٹی بہت حد تک کافی رہی، ایل اے ایف کے تحت اوسط یومیہ جذب جون میں 5.7 لاکھ کروڑ سے بڑھ کر جولائی میں 6.8 لاکھ کروڑ اور اگست میں مزید 8.5 لاکھ کروڑ تک بڑھ گیا (4 اگست 2021 تک) سیکنڈری مارکیٹ گورنمنٹ سیکیورٹیز ایکوزیشن پروگرام (G-SAP) کے تحت اب تک 2021-22 کے دوسرے سہ ماہی میں 40000 کروڑ کی مجموعی رقم کی نیلامی نے پیداوار کے بڑھاؤ کے غیر معمولی حصوں میں لیکویڈٹی کو برابر کیا ہے۔ ریزرو رقم (نقد ریزرو تناسب میں تبدیلی کے پہلے دور کے اثرات کے لیے ایڈجسٹ کیا گیا) 30 جولائی 2021 کو کرنسی ڈیمانڈ کی وجہ سے 11.0 فیصد سالانہ اضافہ ہوا۔ 16 جولائی 2021 تک کمرشل بینکوں کی جانب سے منی سپلائی (M3) اور بینک کریڈٹ میں بالترتیب 10.8 فیصد اور 6.5 فیصد اضافہ ہوا۔ ہندوستان کے

زرمبادلہ کے ذخائر 2021-22 میں (جولائی کے آخر تک) مزید 43.1 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 620.1 بلین امریکی ڈالر ہو گئے ہیں۔

آؤٹ لک

8- مستقبل میں آگے بڑھتے ہوئے، جنوب مغربی مانسون کی بحالی اور خریف کی بوائی میں اضافہ، اور مناسب غذائی ذخیرے کی وجہ سے اناج کی قیمتوں کے دباؤ کو کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی۔ ہائی فریکوئنسی انڈیکیٹرز حکومت کی جانب سے سپلائی سائیڈ مداخلت کے جواب میں جولائی میں خوردنی تیل اور دالوں میں قیمتوں کے دباؤ میں کچھ نرمی کا اشارہ دیتے ہیں۔ مینوفیکچرنگ اور خدمات کے شعبوں میں ان پٹ کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں، لیکن کمزور مانگ اور لاگت میں کمی کی کوششیں آؤٹ پٹ کی قیمتوں کو متاثر کر رہی ہیں۔ خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ، مرکز اور ریاستوں کی طرف سے پمپ کی قیمتوں کے بالواسطہ ٹیکس کے جزو کو کم کرنے سے لاگت کے دباؤ کو کافی حد تک کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، سی پی آئی کی افراط زر اب 2021-22 کے دوران 5.7 فیصد کی پیش گوئی کی گئی ہے: Q2 میں 5.9 فیصد، اور Q3 میں 5.3 فیصد اور 2021-22 کے Q4 میں 5.8 فیصد کے حساب سے جبکہ خطرات بہت حد تک متوازن رہیں گے۔ 2022-23 میں 1 سہ ماہی کے لیے سی پی آئی کی افراط زر 5.1 فیصد (چارٹ 1) پر متوقع ہے۔

9- گھریلو معاشی سرگرمیاں دوسری لہر کے خاتمے کے ساتھ بحال ہونا شروع ہو رہی ہیں۔ آگے دیکھتے ہوئے، زرعی پیداوار اور دیہی مانگ کے لچکدار رہنے کی توقع ہے۔ ممکنہ طور پر شہری مانگ میں بہتری آنے کا امکان ہے کیونکہ مینوفیکچرنگ اور غیر رابطہ انٹنسیو خدمات تیز رفتار سے دوبارہ شروع ہوتی ہیں، اور پینٹ اپ ڈیمانڈ کی بڑھوتری ویکسینیشن کی تیز رفتار کے ساتھ ایک پائیدار کردار حاصل کر رہی ہے۔ بڑھتی ہوئی برآمدات، سرکاری اخراجات میں متوقع اضافہ، بشمول سرمایہ اخراجات کے، اور حکومت کی طرف سے اعلان کردہ حالیہ معاشی پیکج مجموعی طلب کو مزید تقویت فراہم کرے گا۔ اگرچہ سرمایہ کاری کی مانگ اب بھی کمی کا شکار ہے، صلاحیت کے استعمال میں بہتری اور سازگار مالیاتی اور مالی حالات ایک طویل انتظار کے احیاء کے لیے زمین تیار کر رہے ہیں۔ ریزرو بینک کے سروے میں سروے کی جانے والی فرموں کو پیداوار کے حجم میں توسیع اور 2021-22 کے 2 سہ ماہی میں نئے آرڈر کی توقع ہے، جو کہ Q4 تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔ عالمی اشیاء کی قیمتوں کی بلند سطح اور مالیاتی منڈی میں اتار چڑھاؤ، تاہم، منفی پہلو کے خطرات ہیں۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، 2021-22 میں حقیقی جی ڈی پی نمو کا تخمینہ 9.5 فیصد پر برقرار ہے جس میں Q1 میں 21.4 فیصد کا نمو شامل ہے، اور Q2 میں 7.3 فیصد، جبکہ Q3 میں 6.3 فیصد اور 2021-22 کے Q4 میں 6.1 فیصد کا نمو شامل ہے۔ 2022-23 کے 1 سہ ماہی کے لیے حقیقی جی ڈی پی نمو 17.2 فیصد (چارٹ 2) متوقع ہے۔



10- افراط زر کے دباؤ کو قریب سے اور مسلسل طریقے سے مانیٹر کیا جا رہا ہے۔ ایم پی سی مہنگائی کی توقعات کو پورا کرنے کے اپنے مقصد سے آگاہ ہے۔ مجموعی مانگ کا منظرنامہ بہتر ہو رہا ہے، لیکن پھر بھی وبائی امراض کے باعث کمزور اور ابر آلود ہے۔ معیشت میں بہت زیادہ سست روی ہے، جس کی پیداوار وبائی مرض سے پہلے کی سطح سے نیچے ہے۔ موجودہ اندازہ یہ ہے کہ Q1: 2021-22 کے دوران افراط زر کے دباؤ بڑی حد تک منفی سپلائی شاکس کی وجہ سے ہیں جو کہ عارضی طور پر متوقع ہیں۔ اگرچہ حکومت نے سپلائی کی رکاوٹوں کو کم کرنے کے لیے کچھ اقدامات کیے ہیں، لیکن سپلائی- ڈیمانڈ کے توازن کو بحال کرنے کے لیے اس سمت میں ٹھوس کوششیں ضروری ہیں۔ ابتدائی اور تذبذب کی بحالی کو مالی، مالیاتی اور سیکٹرل پالیسی لیورز کے ذریعے پروان چڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، ایم پی سی نے پالیسی ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، اور جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

11- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - ڈاکٹر ششانک بھیدے، ڈاکٹر آشیما گوئل، پروفیسر جینتھ آر ورما، ڈاکٹر مردول کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس- نے متفقہ طور پر پالیسی ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر بغیر تبدیلی کے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

12- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - یعنی ڈاکٹر ششانک بھیدے، ڈاکٹر آشیما گوئل، ڈاکٹر مردول کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس، سوائے پروفیسر جینتھ آر ورما کے- نے اس بات کے حق میں ووٹ دیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔ پروفیسر جینتھ آر ورما نے قرارداد کے اس حصے پر تحفظات کا اظہار کیا۔

13. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے منٹس کو 20 اگست 2021 کو شائع کیا جائے گا۔

14. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی اگلی میٹنگ 6 سے 8 اکتوبر 2021 کے دوران طے شدہ ہے۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/644